گردے کے امراض کیلئے لاہور جنرل ہسپتال میں لیزر پر مشتمل جدید ترین ٹیکنالوجی متعارف

پروفیسر محمد نذیر کی سربراہی میں کامیاب آپریشن، مریضوں کو کم لاگت و تکلیف سے مرض سے نجات

پیشاب کی نالی میں مبتلا افراد سمیت ہر ماہ 50 مریض مستفید ہوسکیں گے: پرنسپل پی جی ایم آئی کی مبارکباد

وہ مریض جنہیں گردے کی پتھری کے ساتھ دل کا عارضہ بھی لاحق ہے، اس طریقہ آپریشن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں: طبی ماہرین

لاہور 22 جون:......گردے و مثانے کے پیچیدہ امراض کیلئے لاہور جنرل ہسپتال میں دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجی اینڈوسکوپک لیزر لیتھوٹریپسی متعارف کرا دی گئی جس کے تحت پروفیسر آف یورالوجی ڈاکٹر محمد نذیر کی سربراہی میں میڈیکل ٹیم نے ایک ساتھ کئی کامیاب آپریشن کئے ہیں اور اس ٹیکنالوجی کے ذریعے گردے کی پتھری کو بے ضرر انداز میں وہیں پاؤڈر بنایا جا سکے گا۔ اس مشین کی قیمت 2 کروڑ کے لگ بھگ ہے جبکہ ایک آپریشن پر نجی سیکٹر میں دو لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں جبکہ صوبائی حکومت کی پالیسی کے مطابق ایل جی ایچ میں غریب اور نادار مریضوں کو علاج معالجہ کی مفت سہولت میسر ہوگی۔

اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر محمد نذیر نے بتایا کہ جنرل ہسپتال کے گردہ و مثانہ وارڈ میں اس طریقہ علاج سے ہر ماہ 40 سے 50 مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ خاص طور پر وہ مریض جنہیں گردے کی پتھری کے ساتھ دل کا عارضہ بھی لاحق ہے یا وہ خون پتلا کرنے والی ادویات استعمال کر رہے ہیں وہ بھی اس طریقہ آپریشن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس طریقہ علاج میں مریض کو 24 گھنٹے میں ہی ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جاتا ہے اور بعد ازاں اسے پیشاب کی مصنوعی نالی یا تھیلی کی ضرورت بھی نہیں رہتی، اسی طرح ایسے مریض جو خصوصی طور پائلٹ اور ڈرائیو حضرات ہوں وہ بھی ایک سیشن کے بعد "سٹون فری" ہو جاتے ہیں۔ پروفیسر محمد نذیر نے بتایا کہ یہ طریقہ علاج بے ضرر اور مریضوں کیلئے زیادہ سہولت کا حامل ہے۔

پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر آغا شبیر علی نے اس کامیابی پر یورالوجی ٹیم کے سربراہ پروفیسر محمد نذیر اور ان کے ساتھیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ لاہور جنرل ہسپتال کے پروفیسرز اور ڈاکٹرز مریضوں کو بہتر سے بہتر اور جدید ترین طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔